



سوال

(385) ایک فرضی نماز کو دو بار جماعت کے ساتھ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی ایک مسجد میں باجماعت نماز ادا کرے اور کسی کام کی بناء پر دوسری مسجد میں جائے اور وہاں بھی جماعت ہو رہی ہو تو کیا وہ وہاں بھی جماعت کے ساتھ نماز پڑھے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں مدلل رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باجماعت ادا شدہ نماز دوبارہ پڑھ لینی چاہیے۔ چنانچہ ”سنن ابی داؤد“ میں حدیث ہے :

”إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي رَجُلَةٍ، ثُمَّ أَدْرَكَ الْإِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ فَلْيُصَلِّ مَعَهُ - فَإِنَّهَا نَافِلَةٌ -“ سنن ابی داؤد، باب فیمن صَلَّى فی مَنْزِلِهِ ثُمَّ أَدْرَكَ الْجَمَاعَةَ يُصَلِّي مَعَهُمْ، رقم: ۵۷۵

”جب ایک تمہارا لپٹنے مقام پر نماز پڑھ لے۔ پھر امام کو پائے کہ اس نے نماز نہیں پڑھی، تو اس کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیے۔ یہ اس کی نفل بن جائے گی۔“

”عون المعبود“ (۱/ ۲۲۵) میں ہے، کہ اس حدیث میں اس امر کی تصریح ہے، کہ دوسری نفل اور پہلی فرضی نماز ہوگی۔ چاہے پہلے باجماعت پڑھی ہو یا کیلئے کیونکہ حدیث میں مطلق بیان ہوا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 352

محدث فتویٰ